رضوان اللہ

میاں بیویوں کے سربراہ ہی ہیں

ماہنامہ اشراق فروری ۲۰۱۳ میں ہماری ایک تحریر ''میاں بیویوں کے سربراہ ہیں'' کے نام سے شائع ہوئی جو اصل میں ہمارے ممدوح جناب پروفیسر خورشید عالم کے ایک مضمون پر محض اس امید پر لکھی گئی تھی کہ آیت 'قوامون' کی تفہیم میں جو ناروا اندیشے اور بے جا مغالطے در آئے ہیں، ان کا کسی حد تک مداوا ہو۔ اس کے جواب میں ہمارے استدلال سے صرف نظر کرتے ہوئے جو کچھ لکھا گیا، اس پر کسی قسم کا تبصرہ کرنا ہم اخلاقی قدروں کا استیصال اور اپنے وقت کا ضیاع سمجھتے ہیں۔ البتہ ہماری دو ایک باتیں جنھیں حوالوں کے بغیر اس لیے ذکر کر دیا گیا تھا کہ وہ اہل علم کے ہاں معروف بھی ہیں اور مقبول بھی، ان کے حوالہ جات ہم یہاں ضرور بیان کیے دیتے ہیں:

'قام الرجل علی المراۃ' کے ضمن میں ہم نے جو عرض کیا تھا کہ اہل لغت اس کے معنی بیان کرتے ہوئے صرف 'مانھا' ہی کہہ دینے پر اکتفا نہیں کرتے، بلکہ 'قام بشانھا' کا بھی ذکر کرتے ہیں تو اس کے لیے علامہ فیروز آبادی کی ''القاموس''، علامہ الزبیدی کی ''تاج العروس'' اور علامہ سعید خوری کی ''اقرب الموارد'' دیکھی جا سکتی ہیں۔ ان میں اس محاورے کا مطلب بالترتیب 'مانھا وقام بشانھا'، 'مانھا وقام بشانھا متکفلا بامرھا' اور 'مانھا وقام بشانھا' کے الفاظ ہی سے ادا کیا گیا ہے۔

اسی طرح 'فلان قوام اھل بیتہ' کا معاملہ ہے۔ اس کا مطلب بھی یہ نہیں کہ مرد اپنے گھر والوں کے محض مالی کفیل ہوتے ہیں، بلکہ یہی ہے کہ وہ ان کے معاملات کا انتظام کرنے والے ہوتے ہیں۔ ہماری اس بات کے لیے جوہری کی ''تاج اللغہ'' اور ابن منظور کی ''لسان العرب'' کفایت کرتی ہے۔ اول الذکر میں اس کے معنی یوں بیان کیے گئے ہیں: 'وھو الذی یقیم شانھم'۔ اور ثانی الذکر میں بھی ابوعبیدہ کے حوالے سے اس کے معنی ٹھیک انھی الفاظ میں

بیان کیے گئے ہیں۔

جہاں تک 'قنتت المراۃ لزوجھا' کا تعلق ہے تو یہ بھی اہل عرب کے ہاں رائج اور ماہرین لغت کے ہاں ایک معروف محاورہ ہے۔اس کی دلیل کے لیے بھی ''لسان العرب''، ''اقرب الموارد'' اور علامہ زمخشری کی ''اساس البلاغۃ'' کی طرف مراجعت کرکے انھیں بآسانی وہاں دیکھ لیا جاسکتا ہے۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com